خلیفہ اول کون اور غدیر خم کیا ہے ؟

من هو الخليفة الأول وما قصة غدير خُم ؟

[أردو - اردو - urdu]

الشيخ عبدالكريم الخضير

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

خلیفہ اول کون اورغدیر خم کیا ہے ؟

شیعہ کا اعتقاد ہے کہ علی بن ابی طالب رضي اللہ تعالی عنہ خلیفہ اول ہیں اورہم اہل سنت یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ابوبکررضي اللہ تعالی عنہ خلیفہ اول ہیں ، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ یہ بتائیں کہ اب حقیقی طور پرخلیفہ اول کون ہے اوروہ کون سی وصیت ہے جونبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے قریبی کوکرنا چاہتے تھے ، اورغدیرخم کا قصہ اورواقعہ کیا ہے ؟

الحمد للہ
متبراہل علم کا اس پراجماع ہےکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کےخلیفہ اول ابوبکر الصدیق رضي اللہ تعالی عنہ ہیں ۔

مہاجرین وانصارمیں قلیل سے اختلاف اورپھرانصارصحابہ کا ابوبکررضي اللہ تعالی عنہ کی بعیت کرنے کے اطمنان ورضامندی کے بعد صحابہ کرام کا ابوبکررضي اللہ تعالی عنہ کی بیعت پراجماع ہونے کی بنا پربھی وہ خلیفہ اول ہیں ، اس کے بعد صحابہ کرام نے کوئ اختلاف نہیں کیا اورنہ ہی وہ ابوبکراورعلی رضي اللہ تعالی عنہما کے درمیان تردد کا شکارہوئے ۔

اوراسی طرح ابوبکررضي اللہ تعالی عنہ کی وفات کےبعداورعمررضي اللہ تعالی عنہ کی بیعت سے قبل کسی نے بھی یہ مطالبہ نہیں کیا کہ علی رضي اللہ تعالی عنہ کی بعیت کی جاۓ ۔

اورایسے ہی عمررضي اللہ تعالی عنہ کی شہادت کے بعدبھی علی رضي اللہ تعالی عنہ کی بیعت کا مطالبہ نہیں ہوا ، بلکہ فتنے اوراختلافات توعثمان رضي اللہ تعالی عنہ کے مقتل وشہادت کے سبب سے شروع ہوۓ ۔

تواس طرح صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اپنی دنیاوی امورکےلیے اس پرراضي ہوۓ جن پرنبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے دینی امور میں راضي ہوۓ تھے اوروہ نمازمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت تھی کہ

ابوبکررضي اللہ تعالی عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہی نمازکی امامت نبی صلی اللہ علیہ وسملم کے حکم سےکروائ ۔

اورخم غدیرکے متعلق گزارش ہے کہ غدیرپانی کا نام ہے جومکہ اورمدینہ کےدرمیان خم نامی جگہ پرپایا جاتا تھا ۔

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے صحیح مسلم میں زیدبن ارقم رضي اللہ تعالی عنہ سے حدیث نقل کی ہے :

زیدبن ارقم رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ مکہ اورمدینہ کے درمیان خم نامی جگہ پر پانی کے چشمہ پرنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ ارشاد فرمایا اورحمدوثنا اوروعظ ونصحیت کرنے کے بعد فرمانے لگے :

اورمیں تم میں دوچیزیں چھوڑ کرجارہا ہوں ان میں سے پہلی کتاب اللہ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پرعمل کرنے ابھارا اوراس میں رغبت دلائ ، پھرفرمانے لگے اورمیرے اہل بیت ہیں ، میں تمہیں اہل بیت کے متعلق اللہ تعالی کی نصیحت کرتا ہوں یہ تین باردھرایا ۔

زید رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات آپ کے اہل بیت میں سے ہیں ، لیکن اہل بیت مین وہ شامل ہیں جن پرنبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صدقہ حرام ہے ، اوروہ آل علی ، اورآل عقیل ، اورآل جعفر ، اورآل عباس رضی اللہ تعالی عنہم ہیں ان سب پرصدقہ حرام ہے ۔

یہ مختصر طوپر ذکر کیا گیا ہے ۔ دیکھیں صحیح مسلم حدیث نمبر (۲٤۰۸) ۔

تویہاں پران کی عزت واحترام اورانہیں تکلیف نہ دینے اوران پرسب وشتم نہ کرنےکی وصیت کی گئ ہے ، تواس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ باقی سب صحابہ کرام سے افضل ہیں ، اورپھر یہ بھی لازم نہیں آتا کہ وہ ان پربھی

افضل ہیں جن کی فضیلت بالنص موجود ہے وہ ابوبکر الصدیق ، عمرفاروق ، عثمان غنی رضي الله تعالی عنہم ہیں - .

کتبہ : الشیخ عبدالکریم الخضیر -